وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

قرآن مجید

مترجمہ

عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب

مؤلف

بیانُ القرآن و انگریزی ترجمۃُ القرآن وغیرہ

١٣

www.aaiil.org

وَمَآ أُبَرِّئُ نَفۡسِيٓۚ إِنَّ ٱلنَّفۡسَ لَأَمَّارَةُۢ
بِٱلسُّوٓءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيٓۚ إِنَّ رَبِّي
غَفُورٞ رَّحِيمٞ ﴿٥٣﴾

اور مَیں اپنے نفس کو پاک نہیں ٹھیراتا، کیونکہ نفس تو یقیناً بدی کا
حکم دیتا رہتا ہے، مگر جس پر میرا رب رحم کرے، میرا رب
حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے

وَقَالَ ٱلۡمَلِكُ ٱئۡتُونِي بِهِۦٓ أَسۡتَخۡلِصۡهُ
لِنَفۡسِيۖ فَلَمَّا كَلَّمَهُۥ قَالَ إِنَّكَ ٱلۡيَوۡمَ
لَدَيۡنَا مَكِينٌ أَمِينٞ ﴿٥٤﴾

اور بادشاہ نے کہا اُسے میرے پاس لے آؤ، میں اسے
اپنے لیے خاص کرلوں، پس جب اس سے گفتگو کی، کہا
آج تو ہمارے ہاں صاحب مرتبہ امین ہے

قَالَ ٱجۡعَلۡنِي عَلَىٰ خَزَآئِنِ ٱلۡأَرۡضِۖ
إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٞ ﴿٥٥﴾

(یوسفؑ نے) کہا مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کردو،
میں نگہبان خبردار ہوں

وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي ٱلۡأَرۡضِ
يَتَبَوَّأُ مِنۡهَا حَيۡثُ يَشَآءُۚ نُصِيبُ بِرَحۡمَتِنَا
مَن نَّشَآءُۖ وَلَا نُضِيعُ أَجۡرَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ ﴿٥٦﴾

اور یوں ہم نے یوسفؑ کو ملک میں طاقتور بنایا، وہ اس
میں جہاں چاہتا اختیار رکھتا تھا، ہم اپنی رحمت سے جسے چاہتے
ہیں پہنچاتے ہیں اور ہم احسان کرنیوالوں کا اجر ضائع نہیں کرتے

وَلَأَجۡرُ ٱلۡأٓخِرَةِ خَيۡرٞ لِّلَّذِينَ ءَامَنُواْ
ع وَكَانُواْ يَتَّقُونَ ﴿٥٧﴾

اور بلاشبہ آخرت کا اجر اُن کے لیے بہتر ہے جو ایمان لاتے
ہیں اور تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

وَجَآءَ إِخۡوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُواْ عَلَيۡهِ
فَعَرَفَهُمۡ وَهُمۡ لَهُۥ مُنكِرُونَ ﴿٥٨﴾

اور یوسفؑ کے بھائی آئے، پھر اس کے پاس گئے، تو اس نے
اُن کو پہچان لیا، اور وہ اُسے نہ پہچان سکے

وَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمۡ قَالَ ٱئۡتُونِي
بِأَخٖ لَّكُم مِّنۡ أَبِيكُمۡۚ أَلَا تَرَوۡنَ أَنِّيٓ
أُوفِي ٱلۡكَيۡلَ وَأَنَا۠ خَيۡرُ ٱلۡمُنزِلِينَ ﴿٥٩﴾

اور جب انھیں ان کے سامان سے تیار کردیا، کہا اپنے اس بھائی کو
بھی میرے پاس لاؤ جو تمھارے باپ کی طرف سے ہے کیا تم نہیں دیکھتے
کہ میں ماپ بھی پُورا دیتا ہوں اور اچھی طرح اُتارتا ہوں

فَإِن لَّمۡ تَأۡتُونِي بِهِۦ فَلَا كَيۡلَ لَكُمۡ
عِندِي وَلَا تَقۡرَبُونِ ﴿٦٠﴾

لیکن اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو تمھیں میرے پاس سے
(غلّہ کا) ماپ نہ ملے گا اور میرے پاس نہ آؤ۔

قَالُواْ سَنُرَٰوِدُ عَنۡهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَٰعِلُونَ ﴿٦١﴾

انھوں نے کہا ہم اس کے باپ سے ارادے کو پھیرینگے اور ہم (یہ) کرکے ہی رہیں گے

وَقَالَ لِفِتۡيَٰنِهِ ٱجۡعَلُواْ بِضَٰعَتَهُمۡ فِي رِحَالِهِمۡ
لَعَلَّهُمۡ يَعۡرِفُونَهَآ إِذَا ٱنقَلَبُوٓاْ إِلَىٰٓ أَهۡلِهِمۡ

اور اس نے اپنے نوکروں سے کہا ان کا سرمایہ ان کی بوریوں میں رکھ دو
کہ جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس جائیں تو اسے پہچان لیں

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٢﴾
فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا
الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا
لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٦٣﴾
قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى
اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾
وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ
رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ
بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ
اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿٦٥﴾
قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا
مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ
فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا
نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾
وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ
وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ
اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ
اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾
وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ
مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا

تاکہ پھر واپس آئیں
پس جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے کہا اے ہمارے باپ!
غلہ ہم سے روک دیا گیا اس لیے ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج
کہ ہم غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں
کہا، کیا میں اس کے لیے تمھارا اعتبار کروں مگر اسی طرح جیسے پہلے اس کے
بھائی کے بارے میں تمھارا اعتبار کیا تھا سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور
وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے
اور جب انھوں نے اپنا اسباب کھولا اپنے سرمایہ کو اپنی طرف لوٹایا ہوا پایا
کہا اے ہمارے باپ ہم (اور) کیا چاہتے ہیں یہ ہمارا سرمایہ ہمیں واپس
کیا گیا ہے اور ہم اپنے اہل کے لیے غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت
کرینگے اور ایک اونٹ کا بوجھ زیادہ لائینگے یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے۔
اس نے کہا میں اسے ہرگز تمھارے ساتھ نہیں بھیجونگا جب تک مجھے خدا کا عہد
نہ دو کہ تم اسے ضرور میرے پاس لے آؤ گے، سوائے اس کے کہ تم
سب ہی گھیر لیے جاؤ۔ پس جب انھوں نے اپنا عہد اسے دیدیا اس
نے کہا جو ہم کہتے ہیں اللہ ہی اس کا ذمہ دار ہے
اور اس نے کہا اے میرے بیٹو! ایک دروازے سے داخل نہ ہونا،
اور الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا اور اللہ کے مقابل پر
میں تمھارے کچھ بھی کام نہیں آسکتا۔ حکم صرف اللہ کا ہے اسی
پر میں نے بھروسا کیا اور اسی پر چاہیے کہ سب بھروسا کرنے والے
بھروسا کریں
اور جب وہ داخل ہوئے جس طرح ان کے باپ نے حکم دیا تھا
وہ اللہ کے مقابل پر ان کے کچھ بھی کام نہ آسکتا تھا، ہاں یعقوبؑ

حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضٰىهَا ۚ وَاِنَّهٗ
لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
ع النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾

کے دل میں ایک حاجت تھی جسے اس نے پورا کیا اور بلاشبہ وہ
علم والا تھا اس لیے کہ ہم نے اسے علم دیا تھا، لیکن اکثر لوگ
نہیں جانتے ۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ
قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٩﴾

اور جب وہ یوسفؑ کے پاس آئے اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس
جگہ دی کہا میں تیرا بھائی ہوں، سو اس پر افسوس نہ کر جو
یہ کرتے رہے ہیں

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ
فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا
الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿٧٠﴾

پھر جب اُن کا سامان دے کر تیار کر دیا (ایک نے) پانی پینے
کا کٹورا اس کے بھائی کی بوری میں رکھ دیا پھر ایک پکارنے
والے نے پکارا، اے قافلے والو! تم تو چور ہو

قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿٧١﴾

انھوں نے کہا اور وہ ان کی طرف متوجہ ہوئے تم کیا نہیں پاتے۔

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ
بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿٧٢﴾

انھوں نے کہا ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پاتے اور جو شخص اسے لائے
اس کے لیے ایک اونٹ کا بوجھ (انعام) ہوگا اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ
فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾

انھوں نے کہا اللہ کی قسم تم جانتے ہو ہم اس لیے نہیں آئے کہ ملک
میں فساد کریں اور ہم چور نہیں ہیں

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٧٤﴾

انھوں نے کہا پھر اس کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے نکلے۔

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ
جَزَآؤُهٗ ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٥﴾

انھوں نے کہا اس کی سزا یہ ہے کہ جس شخص کی بوری میں وہ نکلے وہی
اس کا بدلہ ہوگا، ہم اسی طرح ظالموں کو سزا دیتے ہیں

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ
اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ۚ كَذٰلِكَ كِدْنَا
لِيُوْسُفَ ۚ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ
الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ

تب اس نے ان کے بھائی کے شلیتے سے پہلے ان کے شلیتوں سے
شروع کیا تب اسکے بھائی کے شلیتے سے اسے نکالا اسی طرح ہم نے
یوسفؑ کے لیے ارادہ کیا وہ اپنے بھائی کو شاہی قانون کے مطابق
لے نہ سکتا تھا، سوائے اس کے جو اللہ چاہے ہم جس کے چاہتے ہیں

مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَ فَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ۝۷۶
قَالُوْۤا اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ
قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا یُوْسُفُ فِیْ نَفْسِهٖ وَ لَمْ
یُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ
وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝۷۷
قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَیْخًا كَبِیْرًا
فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ
الْمُحْسِنِیْنَ ۝۷۸
قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا
ع مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۝۷۹
فَلَمَّا اسْتَیْــَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِیًّا ؕ قَالَ
كَبِیْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ
عَلَیْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَ مِنْ قَبْلُ مَا
فَرَّطْتُّمْ فِیْ یُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ
حَتّٰى یَاْذَنَ لِیْۤ اَبِیْۤ اَوْ یَحْكُمَ اللّٰهُ لِیْ ۚ
وَ هُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ۝۸۰
اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِیْكُمْ فَقُوْلُوْا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ
ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَ مَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا
وَ مَا كُنَّا لِلْغَیْبِ حٰفِظِیْنَ ۝۸۱
وَ سْــَٔلِ الْقَرْیَةَ الَّتِیْ كُنَّا فِیْهَا وَ الْعِیْرَ
الَّتِیْۤ اَقْبَلْنَا فِیْهَا ؕ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝۸۲
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ

درجے بلند کرتے ہیں اور ہر ایک علم والے سے اوپر ایک علم والا ہے

انھوں نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے تو پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی، سو یوسفؑ نے اُسے اپنے دل میں چھپایا اور اسے اُن پر ظاہر نہ کیا۔ کہا تم بُری حالت کے لوگ ہو اور اللہ بہتر جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو

انھوں نے کہا اے عزیز اس کا باپ بہت بوڑھا آدمی ہے تو ہم میں سے ایک کو اس کی جگہ رکھ لے ہم تجھے نیکو کاروں میں سے دیکھتے ہیں

اس نے کہا اللہ کی پناہ کہ ہم کسی اور کو پکڑیں مگر جس کے پاس ہم نے اپنا سامان پایا تو تو ہم ظالم ہوں گے

جب اس سے مایوس ہو گئے تو مشورہ کرنے کے لیے الگ ہو گئے سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمھارے باپ نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا اور پہلے جو یوسفؑ کے معاملہ میں تم قصور کر چکے ہو، سو میں ہرگز اس ملک کو نہیں چھوڑونگا جب تک کہ میرا باپ مجھے اجازت نہ دے، یا اللہ میرے لیے فیصلہ نہ کرے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

اپنے باپ کی طرف واپس جاؤ ۔ اور کہو اے ہمارے باپ تیرے بیٹے نے چوری کی اور ہم وہی گواہی دیتے ہیں جو ہمیں معلوم ہے اور ہم غیب کے نگہبان نہ تھے

اور اس بستی سے دریافت کر جس میں ہم تھے اور اس قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں۔

اس نے کہا بلکہ تمھارے دلوں نے ایک (بُری) بات کو اچھا کر دکھایا

جَمِيلٌ ۖ عَسَى اللَّهُ أَن يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝٨٣

سو نیک صبر ہی ہے، امید ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے، وہ علم والا حکمت والا ہے

وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا أَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ۝٨٤

اور ان سے منہ پھیر لیا اور کہا ہائے افسوس یوسفؑ کی وجہ سے اور اس کی آنکھیں غم سے ڈبڈبا آئیں۔ پس وہ (غم کو) دبائے تھے

قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ۝٨٥

انھوں نے کہا اللہ کی قسم تو یوسفؑ کا ذکر کرتا ہی رہے گا یہاں تک کہ تو مرنے کے قریب ہو جائے یا ہلاک ہونے والوں میں سے ہو جائے

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝٨٦

کہا میں اپنی پریشانی اور غم کی شکایت اللہ سے ہی کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے

يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَيْأَسُوا مِن رَّوْحِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ۝٨٧

اے میرے بیٹو! جاؤ اور یوسفؑ اور اس کے بھائی کا پتہ لگاؤ اور اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو، کیونکہ اللہ کی رحمت سے سوائے کافر لوگوں کے اور کوئی مایوس نہیں ہوتا

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ۝٨٨

پھر جب اس کے پاس آئے کہا اے عزیز ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو تکلیف پہنچی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لیکر آئے ہیں سو ہمیں (غلّہ کا) پورا ماپ دے اور ہمیں خیرات دے اللہ خیرات دینے والوں کو (اچھا) بدلہ دیتا ہے

قَالَ هَلْ عَلِمْتُم مَّا فَعَلْتُم بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنتُمْ جَاهِلُونَ ۝٨٩

اس نے کہا، کیا تم جانتے ہو تم نے یوسفؑ اور اس کے بھائی سے کیا کیا، جب تم جاہل تھے

قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَٰذَا أَخِي ۖ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۖ إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝٩٠

انھوں نے کہا، کیا تو ہی یوسفؑ ہے؟ اس نے کہا، میں یوسفؑ ہوں اور یہ میرا بھائی ہے اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے، ہاں جو کوئی تقوٰی اور صبر کرتا ہے، تو اللہ بھی نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَ

انھوں نے کہا اللہ کی قسم اللہ نے تجھے ہم پر فوقیت دی ہے

اِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ۝۹۱

اور یقیناً ہم خطا کار تھے

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۹۲

کہا، آج تم پر کچھ الزام نہیں، اللہ تمھیں معاف کرے اور وہ سب رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹۳ ع

یہ میری قمیص لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے سامنے ڈال دو، تا وہ یقین کرکے آجائے اور اپنا سب کنبہ میرے پاس لے آؤ

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۝۹۴

اور جب قافلہ (مصر سے) چلا، ان کے باپ نے کہا، یوسفؑ کی خوشبو پاتا ہوں اگر مجھے بہکا ہوا نہ سمجھو

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ۝۹۵

انھوں نے کہا اللہ کی قسم تو اپنی پرانی غلطی میں ہے۔

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۹۶

پھر جب خوش خبری دینے والا آپہنچا (اور) اسے اس کے سامنے پیش کیا تو وہ یقین کرنے والا ہوا۔ کہا کیا میں تمھیں نہیں کہتا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ۝۹۷

انھوں نے کہا اے ہمارے باپ! ہمارے لیے ہمارے قصوروں کی معافی مانگ، ہم قصوروار ہیں۔

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۹۸

کہا، میں اپنے رب سے تمھارے لیے بخشش مانگوں گا وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝۹۹

پھر جب وہ یوسفؑ کے پاس آئے، اس نے اپنے والدین کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا مصر میں خدا چاہے تو امن سے داخل ہو جاؤ۔

وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ

اور اس نے اپنے والدین کو تخت پر اونچا بٹھایا اور وہ اس کی خاطر سجدہ میں گر گئے اور اس نے کہا اے میرے باپ! یہ

رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ز قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ
حَقًّا ط وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ
السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ
اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ط
اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ط اِنَّهٗ هُوَ
الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

میرے پہلے کے خواب کی تعبیر ہے، میرے رب نے اسے سچ کردیا۔ اور اس نے مجھ پر احسان کیا، جب مجھے قید خانہ سے نکالا اور تمھیں بادیہ سے لے آیا اس کے بعد کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈلوادیا تھا، میرا رب جو بات چاہے اسے باریک تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ علم والا حکمت والا ہے

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ
مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ج فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج
تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

میرے رب تو نے مجھے حکومت سے حصّہ دیا اور مجھے باتوں کی حقیقت سکھائی، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا ولی ہے، مجھے فرمانبرداری کی حالت میں وفات دے اور مجھے نیکوں کے ساتھ ملا

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ج
وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ
وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

یہ غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں اور تو ان کے پاس نہیں تھا جب انھوں نے اپنے معاملہ پر اتفاق کرلیا اور وہ باریک تدبیر کررہے ہیں

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

اور اکثر لوگ گو تم کتنا ہی چاہو ایمان نہیں لاتے۔

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ط اِنْ هُوَ
ع اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

اور تو ان سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا وہ صرف تمام قوموں کے لیے نصیحت ہے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

اور آسمانوں اور زمین میں کتنے نشان ہیں جن پر لوگ گزرتے ہیں اور وہ ان سے منہ پھیرے ہوئے ہیں

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا
وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں لاتے مگر وہ شرک بھی کرتے ہیں

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ
اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

تو کیا وہ اس بات سے نڈر ہوگئے ہیں کہ ان پر اللہ کے عذاب کی بھاری مصیبت آپڑے یا ناگہاں وہ گھڑی ان پر آجائے اور انھیں خبر بھی نہ ہو۔

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ
اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ١٠٨
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ
اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي
الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ١٠٩
حَتّٰٓي اِذَا اسْتَيْــَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ
قَدْ كُذِبُوْا جَاۗءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ
نَّشَاۗءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ١١٠
لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ
مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ
الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ
ع شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ١١١

کہہ دے یہ میرا رستہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں سمجھ بوجھ کر میں
اور جو میری پیروی کرتے ہیں اور اللہ سب نقصوں سے پاک ہے اور
میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں
اور ہم نے تجھ سے پہلے بھی بستیوں کے رہنے والوں میں سے مردوں
کو ہی بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے تو کیا یہ زمین میں چلے پھرے
نہیں کہ دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے
اور آخرت کا گھر ان کے لیے بہتر ہے جو تقوٰے اختیار کرتے ہیں
تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔
یہاں تک کہ جب رسول (لوگوں کی طرف سے) نا امید ہو گئے اور لوگوں
نے سمجھ لیا کہ ان کے ساتھ جھوٹ بولا گیا ہماری مدد انکے پاس آ پہنچی۔ سو
جسے ہم نے چاہا بچ گیا اور ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے پھیرا نہیں جاتا
ان کے ذکر میں عقل والوں کے لیے عبرت ہے یہ کوئی ایسی بات
نہیں جو بنائی گئی ہو لیکن اس کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے
ہے اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ہدایت ہے اور ان لوگوں
کے لیے رحمت ہے جو ایمان لاتے ہیں

آیاتها ٤٣ — سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَكِّيَّةٌ (١٣) — رکوعاتها ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
الٓمّٓرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ١

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
میں اللہ خوب جانتا اور دیکھتا ہوں ۔ یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور وہ جو تیرے
رب سے تیری طرف اتارا گیا ہے ، حق ہے لیکن اکثر لوگ
نہیں مانتے

اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ
تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ
مُّسَمًّى ؕ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ
لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ایسے ستونوں کے بلند کیا جنھیں تم دیکھتے ہو، پھر عرش پر قرار پکڑا اور سورج اور چاند کو کام پر لگایا ہر ایک ایک مقرر وقت تک چل رہا ہے۔ وہ کاروبار کی تدبیر کرتا ہے، باتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرو

وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْهَا
رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ
النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ
یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾

اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے، اور ہر قسم کے پھلوں سے اس میں دو دو (یعنی) جوڑے بنائے، وہ دن پر رات کا پردہ ڈالتا ہے اور اس میں اُن لوگوں کے لیے یقینی نشان ہیں جو فکر کرتے ہیں

وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ
مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِیْلٌ صِنْوَانٌ
وَّغَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۟
وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِی الْاُكُلِ ؕ
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾

اور زمین میں پاس پاس ٹکڑے ہوتے ہیں اور انگوروں کے باغ اور کھیتی اور کھجوریں ایک ہی جڑ سے کئی کئی نکلی ہوئیں اور الگ الگ جڑوں سے نکلی ہوئیں سب کو ایک ہی پانی دیا جاتا ہے اور ہم ان میں سے بعض کو بعض پر پھل میں فضیلت دیتے ہیں اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا
تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ۬ اُولٰٓئِكَ
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
الْاَغْلٰلُ فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۵﴾

اور اگر تو تعجب کرے تو ان کا یہ کہنا جائے تعجب ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو پھر ایک نئی پیدائش میں آئیں گے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کا انکار کرتے ہیں اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں زنجیریں ہیں اور یہی آگ والے ہیں وہ اسی میں رہیں گے

وَیَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّیِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ
وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ

اور بھلائی سے پہلے تجھ سے دکھ کی جلدی کر رہے ہیں اور ان سے پہلے عبرت ناک مثالیں گزر چکی ہیں اور تیرا رب لوگوں

رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ
وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۶﴾

کو باوجود ان کے ظلم کے معاف کرتا رہتا ہے اور تیرا رب بدی کی سزا دینے میں سخت (بھی) ہے

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ
ع مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿۷﴾

اور جو کافر ہوئے وہ کہتے ہیں کہ اس پر اپنے رب کی طرف سے نشان کیوں نہیں اتارا جاتا تو صرف ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کے لیے راہ دکھانے والا ہے

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا
تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۭ وَكُلُّ
شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾

اللہ جانتا ہے جو ہر ایک مادہ حمل میں لیتی ہے اور جسے رحم گھٹاتے ہیں اور جسے وہ بڑھاتے ہیں اور ہر ایک چیز اس کے ہاں اندازہ سے ہے

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾

وہ غائب اور حاضر کا جاننے والا بہت بڑا بلند ہے

سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ
جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ
وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾

برابر ہے تم میں جو چھپ کر بات کرے اور جو اسے پکار کر کہے اور جو رات کو چھپ رہا ہو اور جو دن کو چل رہا ہو

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ
خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا
بِاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْۗءًا
فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾

اس کے لیے اس کے آگے اور پیچھے (اعمال کا) پیچھا کرنے والے ہیں جو اسے اللہ کے حکم سے محفوظ کر لیتے ہیں۔ اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلیں) اور جب اللہ کسی قوم کے لیے تکلیف کا ارادہ کرتا ہے تو وہ کسی طرح رد نہیں ہو سکتی اور ان کے لیے اس کے سوائے کوئی حمایتی نہیں

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا
وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾

وہی ہے جو تمھیں ڈرانے اور امید دلانے کو (بجلی کی) چمک دکھاتا ہے اور بھاری بادل اٹھاتا ہے

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ
مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ

اور گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے اور فرشتے اس کے خوف سے اور وہ بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے انھیں

بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ
وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۱۳

گراتا ہے اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور
وہ بڑی قوت والا ہے

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا
كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا
هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۱۴

اسی کا حق ہے کہ اُسے پکارا جائے اور وہ جنھیں وہ اس کے سوائے
پکارتے ہیں وہ ان کی دعا کو قبول نہیں کرتے۔ مگر اس شخص کی طرح
جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلاتا ہے تاکہ وہ اس کے
منہ تک آپہنچے اور وہ اس تک پہنچنے والا نہیں اور کافروں کی دعا ضائع ہی ہوتی ہے

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۱۵

اور جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں چاروناچار اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں،
اور اُن کے سائے بھی صبح اور شام (سجدہ کرتے ہیں)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ
قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا
يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ
هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ
اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ
اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ
فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۱۶

کہہ کون آسمانوں اور زمین کا رب ہے؟ کہہ دے اللہ! کہہ
تو کیا تم اس کے سوائے حمایتی بناتے ہو، جو
اپنے بھلے بُرے کے مالک نہیں، کہہ کیا اندھا
اور دیکھنے والا برابر ہیں، یا کیا اندھیرا اور
روشنی برابر ہیں یا کیا انھوں نے اللہ کے
کوئی ایسے شریک بنائے ہیں جنھوں نے (کچھ) پیدا کیا ہو، جیسے
اللہ پیدا کرتا ہے پھر پیدائش ان کی نظر میں مل جل گئی، کہدے اللہ ہی ہر
چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا ہے سب پر غالب

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ
بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ
وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ
حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ
يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ۥ

وہ بادل سے پانی اتارتا ہے پھر نالے اپنے اپنے اندازے کے
موافق بہ نکلتے ہیں، پس سیلاب جھاگ کو اوپر اٹھا دیتا ہے،
اور اس میں جسے آگ میں تپاتے ہیں، زیور یا اور
سامان بنانے کے لیے اسی طرح جھاگ ہوتا ہے۔ اسی طرح
اللہ حق اور باطل کی مثال دیتا ہے۔

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَ اَمَّا مَا
يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ ١٧

سوجھاگ تو رائیگاں جاتا ہے اور وہ (پانی) جو لوگوں کو نفع پہنچاتا ہے، زمین میں ٹھیرا رہتا ہے۔ اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ
وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ
مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ
لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ
ع وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ۠ ١٨

جنھوں نے اپنے رب کی بات مانی ان کے لیے بھلائی ہے اور جو اس کی بات نہیں مانتے اگر ان کے لیے وہ سب کچھ بھی ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور بھی، تو وہ سب اپنے چھڑانے کو دے دیں ان کے لیے بُرا حساب ہے، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ
اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ ١٩

بھلا کیا وہ جو جانتا ہے کہ جو کچھ تیرے رب کی طرف سے تیری طرف اتارا گیا ہے سچ ہے۔ اس جیسا ہے جو اندھا ہے عقل والے ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ لَا
يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۙ ٢٠

جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے۔

وَ الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ
يُّوْصَلَ وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ يَخَافُوْنَ
سُوْٓءَ الْحِسَابِ ؕ ٢١

اور جو اُسے جوڑتے ہیں، جو اللہ نے حکم دیا ہے کہ جوڑا جائے اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور بُرے حساب کا خوف رکھتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ
وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ
السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۙ ٢٢

اور جو اپنے رب کی رضا چاہتے ہوئے صبر کرتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور اس میں سے جو ہم نے دیا ہے، چھپ کر اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں انہی کے لیے (اس) گھر کا انجام اچھا ہے

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَ مَنْ صَلَحَ
مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ

ہمیشگی کے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے اور (وہ بھی) جو ان کے ماں باپ سے اور ان کی بیویوں اور اولاد میں سے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝٢٣
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝٢٤
وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ
مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ
اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ
اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝٢٥
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ
وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ
ع الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝٢٦
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ
يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝٢٧
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ
اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ۝٢٨
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى
لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝٢٩
كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ
قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝٣٠

نیک ہوں اور فرشتے اُن پر ہر دروازے سے داخل ہوں گے
تم پر سلامتی ہو اس لیے کہ تم نے صبر کیا سو کیا ہی اچھا (اس) گھر کا انجام ہے۔
اور وہ جو اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑتے ہیں اور اسے
کاٹتے ہیں جو اللہ نے حکم دیا ہے کہ جوڑا جائے ، اور زمین
میں فساد کرتے ہیں یہی ہیں جن کے لیے لعنت ہے اور
جن کے لیے (اس) گھر کا بُرا (انجام) ہے
اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور
(جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے اور لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو جاتے
ہیں حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں صرف عارضی سامان ہے۔
اور جنھوں نے کفر کیا کہتے ہیں اس پر اس کے رب کی طرف سے نشان
کیوں نہیں اتار دیا جاتا۔ کہہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑتا ہے
اور اسے اپنی طرف رستہ دکھاتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے۔
جو ایمان لاتے ہیں اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں
سُن رکھو اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان ملتا ہے
جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں ان کے لیے انجام کار
خوشحالی اور اچھا ٹھکانا ہے
اسی طرح ہم نے تجھے ایک امت میں بھیجا ہے جس
سے پہلے امتیں گزر چکی ہیں تاکہ تو ان پر وہ پڑھے ، جو ہم
نے تیری طرف وحی کی اور وہ رحمٰن کا انکار کرتے ہیں۔
کہہ وہ میرا رب ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں، اسی پر
میں نے بھروسا کیا اور اس کی طرف میرا رجوع ہے

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ
اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ
الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ
يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ
لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ
تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ
ع وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾

اور اگر قرآن ایسا ہوتا جس سے پہاڑ دور کر دیئے جائیں یا اس سے
زمین کاٹ دی جائے یا اس کے ذریعہ سے مُردوں سے باتیں
کی جائیں ۔ بلکہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں ۔ تو کیا جو ایمان
لاتے ہیں انھوں نے جان نہیں لیا کہ اگر اللہ چاہتا ، تو سب ہی
لوگوں کو ہدایت دیتا   اور جنھوں نے کفر کیا انھیں اس کی
وجہ سے جو وہ کرتے ہیں کوئی نہ کوئی مصیبت پہنچتی رہے گی ، یا
اُن کے گھر کے قریب اُترے گی ، یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے
اللہ وعدے کا خلاف نہیں کرتا

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ قف
فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾

اور تجھ سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ ہنسی کی جاتی رہی ۔ سو میں
نے کافروں کو مہلت دی ، پھر انھیں پکڑا ۔ سو میری
سزا کیسی تھی

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا
كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ
اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ
اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَ
مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

پھر کیا وہ جو ہر شخص پر اس کا کیا لیے کھڑا ہے (انھیں
سزا نہ دے گا) اور انھوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں ،
کہہ اُن کے نام لو آیا تم اللہ کو جتاتے ہو جو زمین میں ہے وہ
نہیں جانتا ، یا سرسری بات کر دیتے ہو (جس کی کوئی حقیقت نہیں) بلکہ جو
کافر ہیں انھیں اپنی چال اچھی معلوم ہوتی ہے اور وہ رستے سے رُک گئے
اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں

لَهُمْ عَذَابٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ
الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾

ان کے لیے دنیا کی زندگی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی
سخت ہے اور کوئی انھیں اللہ (کی سزا) سے بچانے والا نہیں ۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِىْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ
وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖۗ

جنت کی مثال جس کا وعدہ متقیوں کو دیا گیا ہے (یہ ہے) اس کے
نیچے نہریں بہتی ہیں اس کے پھل ہمیشہ رہیں گے اور اس کی آسائش (بھی)
یہ ان کا اچھا انجام ہے جو تقوٰے اختیار کرتے ہیں ۔ اور کافروں کا

وَّ عُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾
انجام آگ ہے

وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَ لَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَ اِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾
اور وہ جنھیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جو تیری طرف اتارا گیا اور کچھ فرقے اس کی بعض (باتوں) کا انکار کرتے ہیں ۔ کہہ مجھے صرف یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں اسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا ٹھکانا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع
اور اسی طرح ہم نے اسے اتارا فیصلہ عربی میں ـــ اور اگر تو ان کی خواہشوں کی پیروی کرے اس کے بعد جو تیرے پاس علم آگیا، تو تیرے لیے اللہ کے مقابلہ پر کوئی حمایتی نہ ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾
اور ہم نے تجھ سے پہلے رسول بھیجے اور انھیں بیویاں اور اولاد بھی دی اور کسی رسول کے لیے نہ تھا کہ سوائے اللہ کے حکم کے نشان لاتا ۔ ہر میعاد کے لیے ایک حکم معین ہے۔

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ ۚۖ وَ عِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾
اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے

وَ اِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾
اور اگر ہم تجھے وہ بعض باتیں دکھا دیں جو اُن سے وعدہ کرتے ہیں یا تجھے وفات دے دیں تو تجھ پر صرف پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے۔

اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَ اللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾
اور کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں اور اللہ فیصلہ کرتا ہے کوئی اس کے فیصلہ کو رد کرنیوالا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے

وَ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَ سَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾
اور ان لوگوں نے بھی (حق کے خلاف) تدبیریں کیں جو ان سے پہلے تھے مگر سب تدبیر اللہ کے اختیار میں ہے وہ جانتا ہے جو ہر شخص کماتا ہے۔ اور کافر جان لیں گے کہ اس گھر کا اچھا انجام کس کے لیے ہے

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ
اور کافر کہتے ہیں تو بھیجا ہُوا نہیں کہہ میرے اور تمھارے درمیان

كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ
اللہ کافی گواہ ہے،

ع وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾
اور وہ جس کے پاس کتاب کا علم ہے

آیاتها ۵۲ (۱۴) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ
مَیں اللہ دیکھنے والا ہوں۔ (یہ) کتاب (ہے) جو ہم نے تیری طرف اتاری تاکہ تو

النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ
لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لیجائے۔

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۱﴾
اس کے رستہ کی طرف جو غالب تعریف کیا گیا ہے

اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
اللہ (کی طرف) جس کے لیے سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور

وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ﴿۲﴾
جو زمین میں ہے اور کافروں پر سخت عذاب کی وجہ سے افسوس ہے۔

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى
جو دنیا کی زندگی آخرت پر پسند کرتے ہیں اور اللہ کی راہ

الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
سے روکتے ہیں۔ اور اس میں ٹیڑھاپن ڈھونڈتے ہیں۔

وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾
یہی پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ
اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان میں

لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ
تاکہ انھیں کھول کر بتا دے، پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ رہنے

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾
دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے وہ غالب حکمت والا ہے

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ
اور ہم نے موسٰی کو اپنی آیتوں کے ساتھ بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیرے

قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ
سے روشنی کی طرف نکال لا۔ اور ان کو اللہ (کی نعمتوں) کے

وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
دن یاد دلا، یقیناً اس میں ہر ایک صبر کرنے والے شکر

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾
کرنے والے کے لیے نشان ہیں۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ
اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کو کہا اللہ کی نعمت کو یاد کرو (جو)

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ
اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ
ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۶
وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ
وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۷
وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي
الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۸
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ
وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا
اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا
اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا
تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۹
قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ
لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ
مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ
تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ
اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۱۰
قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ

تم پر ہوئی ہے) جب اس نے تمھیں فرعون کی قوم سے چھڑایا
جو تمھیں سخت عذاب دیتے تھے اور تمھارے بیٹوں کو مار
ڈالتے اور تمھاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں
تمھارے رب کی طرف سے بڑی بھاری آزمایش تھی۔
اور جب تمھارے رب نے بتادیا کہ اگر تم شکر کروگے تو میں تمھیں زیادہ دونگا
اور اگر ناشکری کروگے تو میرا عذاب بھی سخت ہے
اور موسیٰؑ نے کہا اگر تم اور جو زمین میں ہیں سب کے سب انکار
کرو تو اللہ یقیناً بے نیاز تعریف کیا گیا ہے
کیا تمھارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی، جو
تم سے پہلے تھے (یعنی) نوحؑ کی قوم اور عادؔ اور ثمودؔ کی۔
اور ان کی جو اُن کے پیچھے ہوئے، انھیں اللہ کے سوائے
کوئی نہیں جانتا، ان کے رسول کھلی دلائل لے کر آئے تو انھوں
نے اپنے ہاتھ اپنے مونھوں میں ڈالے اور کہا ہم اس کا انکار کرتے
ہیں جو تمھیں دیکر بھیجا گیا ہے اور یقیناً ہمیں اس کے بارے میں سخت
شک ہے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو
ان کے رسولوں نے کہا کیا اللہ میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین
کا پیدا کرنے والا ہے وہ تمھیں بلاتا ہے تاکہ تمھارے قصور تمھیں
بخش دے اور تمھیں ایک مقرر وقت تک مہلت دے۔
انھوں نے کہا تم بھی ہمارے جیسے انسان ہو۔ تم چاہتے ہو کہ
ہمیں اس سے روک دو جس کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے
تھے تو ہمارے سامنے کوئی کھلی سند لاؤ
ان کے رسولوں نے انھیں کہا کہ ہم تمھارے جیسے ہی انسان

مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ
بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾
وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا
سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ
ع وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿١٢﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ
مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ
فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٣﴾
وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ؕ
ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾
وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿١٥﴾
مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ
مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾
يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ
الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ
بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ
كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ
عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى
شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٨﴾

ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان
کرتا ہے اور یہ ہمارا کام نہیں کہ ہم تمھارے پاس سوائے اللہ کے
حکم کے کوئی سند لائیں ۔ اور چاہیئے کہ مومن اللہ
ہی پر بھروسا کریں۔
اور کیوں کر ہو سکتا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسا نہ کریں اور اسی نے
ہمیں ہمارے رستوں کی ہدایت کی ہے اور ضرور ہم اس پر صبر کریں گے
جو تم ہمیں ایذا دیتے ہو اور چاہیئے کہ بھروسا کرنیوالے اللہ پر ہی بھروسا کریں۔
اور جو کافر تھے انھوں نے اپنے رسولوں سے کہا ہم تمھیں اپنے ملک سے
نکال دیں گے یا تمھیں ہمارے مذہب میں آجانا ہوگا۔ سو اُن کے
رب نے ان کی طرف وحی کی کہ ہم یقیناً ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔
اور یقیناً ہم ان کے بعد تمھیں زمین میں آباد کریں گے۔ یہ اس کے لیے ہے
جو میرے سامنے کھڑا ہونے سے اور میرے (عذاب کے) وعدے سے ڈرتا ہے
اور انھوں نے فیصلہ چاہا اور ہر ایک سرکش باغی نامراد ہوا
اس کے سامنے دوزخ ہے اور اُسے کھولتا ہُوا پانی
پلایا جائے گا
وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور اُسے گلے سے نہیں اتار
سکے گا اور ہر طرف سے اُسے موت آرہی ہوگی اور وہ مرے گا نہیں
اور اس کے سامنے سخت عذاب ہوگا
ان لوگوں کی مثال جو اپنے رب کا انکار کرتے ہیں (یہ ہے کہ) اُن کے عمل
راکھ کی طرح ہیں، جس پر آندھی کے دن ہوا زور سے چلے
جو کچھ انھوں نے کمایا تھا، اس میں سے کوئی چیز ان کے ہاتھ نہ
آئے گی ۔ یہ پرلے درجہ کی گمراہی ہے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنْ يَّشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٩﴾

کیا تو غور نہیں کرتا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، اگر وہ چاہے تو تمھیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے

وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿٢٠﴾

اور یہ اللہ پر کچھ بھی مشکل نہیں۔

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۚ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ أَجَزِعْنَآ أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾ ع ۳ ۱۵

اور سب اللہ کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے۔ تب کمزور انھیں جو متکبر تھے، کہیں گے ہم تمہارے پیرو تھے، تو کیا آج تم کچھ اللہ کا عذاب ہم سے دور کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں راہ دکھاتا تو ہم تمھیں راہ دکھاتے ہمارے لیے برابر ہے کہ ہم واویلا کریں یا صبر کریں، ہمارے لیے کوئی گریز کی جگہ نہیں

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۚ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ إِلَّآ أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا أَنْفُسَكُمْ ۚ مَآ أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۚ إِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ أَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۚ إِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ﴿٢٢﴾

اور جب بات کا فیصلہ ہو جائے تو شیطان کہے گا اللہ نے تمھیں سچا وعدہ دیا تھا اور میں نے تمھارے ساتھ وعدہ کیا تو تم سے وعدہ خلافی کی اور میرا تم پر کوئی غلبہ نہ تھا۔ مگر میں نے تمھیں بلایا تو تم نے میری بات مان لی، سو مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے آپ کو ملامت کرو، نہ میں تمھاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو، میں اس کا انکار کرتا ہوں جو تم نے پہلے مجھے شریک بنایا۔ ظالموں کے لیے دردناک دکھ ہے

وَأُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿٢٣﴾

اور جو ایمان لائے اور انھوں نے اچھے کام کیے باغوں میں داخل کیے جائیں گے، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اپنے رب کے حکم سے انھیں میں ہمیشہ رہیں گے ان میں ان کی دعائے ملاقات سلام ہوگی۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً
طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ
وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾

کیا تو نہیں دیکھا کہ اللہ نے اچھی بات کی مثال کس طرح بیان کی ہے جیسا ایک پاکیزہ درخت اس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں (پھیلی ہوئی) ہیں

تُؤْتِيْٓ أُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا ۗ وَ
يَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾

وہ اپنے رب کے حکم سے اپنا پھل ہر موسم میں دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ٍاجْتُثَّتْ
مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾

اور ناپاک بات کی مثال گندے درخت کی طرح ہے جو زمین کے اوپر سے ہی اکھاڑ پھینکا جائے اس کو کچھ بھی قرار نہیں

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ
ع اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾

اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں یقینی بات کے ساتھ مضبوط کرتا ہے دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی اور اللہ ظالموں کو ہلاک کرتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
كُفْرًا وَّأَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۗ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے اللہ کی نعمت کو ناشکری سے بدلا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں اتارا
(یعنی) دوزخ میں اس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۗ
قُلْ تَمَتَّعُوْا فَإِنَّ مَصِيْرَكُمْ إِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾

اور اللہ کے شریک بناتے ہیں تاکہ اس کے رستہ سے گمراہ کریں، کہہ (دنیا میں) فائدہ اٹھالو آخرکار تمھیں دوزخ کی طرف ہی جانا ہے۔

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً
مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَّأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ
وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾

میرے بندوں کو جو ایمان لائے ہیں کہہ دے کہ وہ نماز کو قائم کریں اور اس سے جو ہم نے ان کو دیا ہے چھپے اور کھلے خرچ کریں اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ لین دین ہوگا اور نہ دوستی کام آئے گی

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اوپر سے

وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۚ ﴿۳۲﴾

پانی اتارا پھر اس کے ساتھ تمھارے لیے پھلوں سے رزق نکالا اور کشتیوں کو تمھارے کام میں لگایا تاکہ وہ سمندر میں اس کے حکم سے چلیں اور دریاؤں کو تمھارے کام میں لگایا۔

وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۚ ﴿۳۳﴾

اور سورج اور چاند کو جو ایک قانون پر چل رہے ہیں تمھارے کام میں لگایا اور رات اور دن کو بھی تمھارے کام میں لگایا۔

وَ اٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۠ ﴿۳۴﴾ ع

اور جو کچھ تم اس سے مانگو اس میں سے تمھیں دیتا ہے اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو انھیں گن نہ سکو گے، یقیناً انسان بڑا ہی ظالم بڑا ناشکر گزار ہے

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ؕ ﴿۳۵﴾

اور جب ابراہیمؑ نے کہا، میرے رب! اس شہر کو امن والا بنا، اور مجھے اور میری اولاد کو اس سے بچا کہ ہم بتوں کی پرستش کریں ۱۶۵۷

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾

میرے رب! انھوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا ہے، سو جو میری پیروی کرے تو وہ مجھ سے ہے اور جو میری نافرمانی کرے تو تو بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾

ہمارے رب! میں نے اپنی کچھ اولاد کو تیرے عزّت والے گھر کے پاس اس وادی میں بسایا ہے جہاں کھیتی نہیں ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں سو تو کچھ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کردے اور ان کو پھلوں سے رزق دے، تاکہ وہ شکر کریں

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعۡلَمُ مَا نُخۡفِىۡ وَمَا نُعۡلِنُ ؕ وَمَا يَخۡفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۳۸

ہمارے رب تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور اللہ پر کوئی چیز بھی چھپی نہیں رہتی (نہ) زمین میں اور نہ آسمان میں۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ وَهَبَ لِىۡ عَلَى الۡكِبَرِ اِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ لَسَمِيۡعُ الدُّعَآءِ ۳۹

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے بڑھاپے کے باوجود اسمٰعیل اور اسحٰق دیئے، یقیناً میرا رب دعا کا سننے والا ہے۔

رَبِّ اجۡعَلۡنِىۡ مُقِيۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ۴۰

میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد میں سے (بھی) ہمارے رب اور میری دعا کو قبول فرما۔

رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِىۡ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ
ع ۱۸ يَوۡمَ يَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ۴۱

ہمارے رب! میری حفاظت فرما اور میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی بھی جس دن حساب قائم ہو

وَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعۡمَلُ الظّٰلِمُوۡنَ ؕ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمۡ لِيَوۡمٍ تَشۡخَصُ فِيۡهِ الۡاَبۡصَارُ ۴۲

اور اللہ کو اس سے بے خبر نہ سمجھ جو ظالم کرتے ہیں، وہ صرف ان (کے معاملہ) کو اس دن تک پیچھے ڈال رہا ہے جب آنکھیں کھلی رہ جائیں گی

مُهۡطِعِيۡنَ مُقۡنِعِىۡ رُءُوۡسِهِمۡ لَا يَرۡتَدُّ اِلَيۡهِمۡ طَرۡفُهُمۡ ۚ وَاَفۡـِٕدَتُهُمۡ هَوَآءٌ ؕ ۴۳

بھاگے جا رہے ہونگے اپنے سر اٹھائے ہوئے ان کی نگاہ ان کی طرف نہ پھرے گی اور ان کے دل خالی ہوں گے

وَاَنۡذِرِ النَّاسَ يَوۡمَ يَاۡتِيۡهِمُ الۡعَذَابُ فَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رَبَّنَآ اَخِّرۡنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ ۙ نُّجِبۡ دَعۡوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمۡ تَكُوۡنُوۡۤا اَقۡسَمۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ مَا لَكُمۡ مِّنۡ زَوَالٍ ۙ ۴۴

اور اس دن سے لوگوں کو ڈرا جب اُن پر عذاب آ جائے گا جو ظالم ہیں کہیں گے ہمارے رب! ہمیں ایک قریب وقت تک تاخیر دے، ہم تیری دعوت کو مانیں اور رسولوں کی پیروی کریں اور کیا تم پہلے قسمیں نہ کھایا کرتے تھے کہ تم پر زوال نہیں آئے گا

وَّسَكَنۡتُمۡ فِىۡ مَسٰكِنِ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَتَبَيَّنَ لَكُمۡ كَيۡفَ فَعَلۡنَا بِهِمۡ وَضَرَبۡنَا لَكُمُ الۡاَمۡثَالَ ۴۵

اور تم ان لوگوں کی جگہوں میں آباد ہوئے جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تمھارے لیے کھل چکا ہے کہ ہم نے ان سے کیا کیا اور ہم نے تمھارے لیے مثالیں بیان کیں

وَ قَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَ عِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَ اِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾	اور انھوں نے اپنی چال چلی اور ان کی چال اللہ کے اختیار میں ہے اور گو اُن کی چال ایسی ہی ہو کہ اس سے پہاڑ ٹل جائیں
فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾	سو یہ گمان نہ کرکہ اللہ اپنے رسولوں سے اپنے وعدے کا خلاف کرے گا، اللہ غالب سزا دینے والا ہے
يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾	جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی اور (لوگ) اللہ اکیلے سب پر غالب کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے
وَ تَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾	اور تُو اُس دن مجرموں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا
سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّ تَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾	اُن کے کُرتے رال کے ہونگے اور ان کے مونہوں کو آگ ڈھانک لے گی
لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾	تاکہ اللہ ہر نفس کو وہ بدلہ دے، جو اس نے کمایا بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔
هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَ لِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَ لِيَعْلَمُوْۤا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ لِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع ۱۱	یہ لوگوں کو کھولکر پہنچا دینا ہے تاکہ وہ اس کے ذریعہ سے ڈرائے جائیں اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہ صرف ایک ہی معبود ہے اور تاکہ خالص عقل والے نصیحت حاصل کریں

اٰيَاتُهَا ۹۹ (۱۵) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	اللہ بے انتہا رحم والے باربار رحم کرنے والے کے نام سے
الٓرٰ ۫ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَ قُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾	میں اللہ دیکھنے والا ہوں۔ یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور قرآن کی جو کھولکر بیان کرنیوالا ہے